بسم اللہ الرحمن الرحیم

تین کام نہ کرنے کی قسم کھائی تو کتنے کفارے لازم ہوں گے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ زید نے اس طرح قسم کھائی کہ "خدا کی قسم میں نہ گالی دوں گا، نہ نشہ کروں گا، نہ سگریٹ پیوں گا" تو کیا یہ تین قسمیں شمار ہوں گی اور ہر کام کرنے پر قسم توڑنے کا کفارہ لازم ہو گا یا پھر صرف ایک قسم شمار ہو گی؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں یہ تین مستقل قسمیں شمار ہوں گی اور ان تینوں میں سے ہر کام کرنے کی صورت میں زید پر کفارۂ قسم لازم ہو گا، کیونکہ اصولِ شرعی ہے کہ قسم کے الفاظ میں اگر مختلف کاموں کے ساتھ حرفِ نفی کو مکرر ذکر کیا جائے، تو ان میں سے ہر کام کی نفی انفرادی طور پر مقصود ہوتی ہے، اور صورتِ مسئولہ میں بھی حرف نفی "نہ" تینوں کاموں کے ساتھ دہرایا گیا ہے، لہذا یہ تینوں جملے مستقلاً تین قسمیں شمار ہوں گی۔

بسوطِ سرخسی میں ہے: "إن قال: لا أذوق طعاما ولا شرابا، فذاق أحدهما حنث، **لأنه كرر حرف النفي، فتبين أن مراده نفي كل واحد منهما على الانفراد** كما قال تعالی ﴿لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا وَّ لَا تَاۡثِيۡمًا﴾، وكذلك لو قال: لا آكل كذا ولا كذا، أو لا أكلم فلانا ولا فلانا" ترجمہ: اگر کسی نے کہا: نہ میں کھانا چکھوں گا نہ پانی، پھر اس نے ان میں سے ایک چیز چکھ لی، تو اس کی قسم ٹوٹ جائے گی، کیونکہ اس نے حرف نفی کو مکرر ذکر کیا، تو واضح ہے کہ اس کی مراد ان دونوں میں سے ہر ایک کی مستقل طور پر نفی کرنا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے: "اس میں نہ کوئی بیکار بات سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات۔" یونہی اگر کوئی کہے: نہ میں یہ کھاؤں گا، نہ یہ۔ یا کہے: نہ میں فلاں سے بات کروں گا، نہ فلاں سے۔ (المبسوط للسرخسی، جلد 8، صفحہ 175، دار المعرفۃ، بیروت)

ردالمحتار میں ہے: "**إذا كرر حرف النفي يكون نفي كل واحد بانفراده مقصودا،** ففي: إن لم تحضري فراشي ولم تراعيني يتحقق شرط الحنث بنفي كل واحد بانفراده، لأنه يصير كأنه حلف على كل واحد بعينه، لأنه إذا كرر النفي تتكرر اليمين، حتى لو قال لا أكلمك اليوم ولا غدا ولا بعد غد، فهي أيمان ثلاثة" ترجمہ: **اگر حرف نفی کو مکرر ذکر کیا تو ہر ایک کی نفی انفرادی طور پر مقصود ہو گی،** تو اس جملے میں کہ "اگر تو میرے بستر پر نہ آئی اور میرا خیال نہ رکھا"، قسم توڑنے کی شرط انفرادی طور پر ان دونوں میں سے ہر کام کی نفی کے ساتھ متحقق ہو جائے گی، کیونکہ یہ ایسا ہی ہے جیسے اس نے ہر ایک فعل پر الگ سے قسم کھائی ہو، کہ جب حرف نفی مکرر ذکر کیا جائے تو قسم بھی مکرر ہوتی ہے، حتی کہ اگر کسی نے کہا: "میں نہ آج تم سے بات کروں گا، نہ کل اور نہ پرسوں" تو یہ تین قسمیں شمار ہوں گی۔ (ردالمحتار، جلد 3، صفحہ 732، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے : "اگر کہا کہ نہ آج کلام کرونگا اور نہ کل اور نہ پرسوں تو راتوں میں کلام کر سکتا ہے، کہ یہ ایک قسم نہیں ہے، بلکہ تین قسمیں ہیں کہ تین دِنوں کے لیے علیحدہ علیحدہ ہیں۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ9 صفحہ345، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Pin-7695

تاریخ اجراء: 14 جمادی الاخری 1447ھ/06 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net